وقتی اور ہنگامی چیز نہیں جس سے صرفِ نظر کیا جا سکے۔ یہ ایک عارضہ ہے جو اندر ہی اندر سے ملک و ملت کو کمزور کر رہا ہے۔ اس کی جڑیں بڑی گہری ہیں اور انہیں بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لیے شدید محنت کی ضرورت ہے۔

حالات بلاشبہ حوصلہ شکن ہیں، لیکن آپ حضرات کو ان سے مایوس نہ ہونا چاہیے۔ جہاں تاریکی زیادہ ہو وہاں روشنی کی ضرورت زیادہ شدت سے محسوس کی جاتی ہے پھر آپ نے تو ایک ایسی وادی میں قدم رکھا ہے جہاں کامیابی اور ناکامی کا معیار بالکل دوسرا ہے۔ آپ کی جد و جہد کی کامیابی کا انحصار کسی خارجی نتیجہ پر نہیں بلکہ ایک داخلی کیفیت پر ہے۔ اگر آپ نے ایک کام خالص اللہ کی رضا کے لیے کیا ہے تو خواہ مادی دنیا میں اُس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہُوا آپ بہرحال کامیاب ہیں۔ اور اس کے برعکس اگر اپنے عزائم میں قدم قدم پر کامیاب ہوں، لیکن آپ کے دل میں خدا کی رضاجوئی کا جذبہ صادق موجود نہ ہو تو یہ آپ کی سخت ناکامی ہے۔ اس بنا پر آپ کو اپنے عمل کے نتائج مادی دنیا میں تلاش نہ کرنے چاہئیں بلکہ انہیں دل کی گہرائیوں میں ڈھونڈنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔)

فرماں روائے مملکت سعودیہ عربیہ سعود بن عبد العزیز نے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کو مدینہ یونیورسٹی کی مشاورتی کمیٹی کا رکن نامزد کیا ہے اور خواہش ظاہر کی ہے کہ مولانا موصوف ایسے وقت میں تشریف لائیں کہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل کر سکیں اور اس کے بعد ۲۰ ذی الحجہ کو یونیورسٹی کے افتتاح میں بھی شرکت فرما سکیں۔ چنانچہ حضرت مولانا اس دعوت پر وہاں تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کے ساتھ آپ کے رفیق کار مولانا خلیل حامدی بھی ہیں۔

حضرت مولانا کی غیر حاضری کی وجہ سے اس مرتبہ تفہیم القرآن تیار نہیں ہو سکی اور